اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ نام وہ ہیں جن میں اللہ یا رحمٰن کیلئے عبودیت کا اظہار ہو چنانچہ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کو عبداللہ اور عبدالرحمٰن نام بہت پسند ہیں (صحیح مسلم آداب: 5587) اسی طرح وہ نام جن میں بندے کی عبودیت کا اللہ تعالیٰ کی کسی بھی صفت کی طرف انتساب ہو جیسا کہ عبدالسلام، عبدالرحیم اور عبدالقدوس وغیرہ۔ حضرات انبیاءؑ کے نام بھی اللہ کے ہاں اچھے نام ہیں حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنی اولاد کیلئے انبیاء کے نام تجویز کیا کرو (ابوداؤد، الأدب: 4950) اسلاف میں جو نیک سیرت اور اچھے کردار کے حامل لوگ ہوں ان کے نام بھی تجویز کئے جا سکتے ہیں۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ تم سے پہلے لوگ حضراتِ انبیاءؑ اور صالحین کے ناموں کے مطابق اپنی اولاد کے نام رکھتے تھے۔ (صحیح مسلم، الأدب: ۵۵۹۸) ان حقائق کے پیش نظر حمنہ ایک اسلامی نام ہے اور اپنی بچیوں کا نام رکھنے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔

سوال: گھر میں کبوتر رکھنا شرعاً کیسا ہے کیا انہیں اُڑانا جائز ہے؟ (شفیق الرحمٰن پسرور)

جواب: چھوٹے بچوں کی تفریح طبع گھر کی زینت کیلئے پرندوں کو گھر میں رکھا جا سکتا ہے بشرطیکہ ان کے حقوق کا پورا پورا خیال رکھا جائے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ حضرت انسؓ کا ایک ابوعمیر نامی مادری بھائی تھا جس نے اپنے گھر میں نُغیر نامی ایک سرخ چڑیا رکھی تھی جو کسی وجہ سے مرگئی تو ابوعمیرؓ بہت پریشان ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ جب حضرت ام سلیمؓ کے گھر جاتے تو ابوعمیرؓ سے مخاطب ہو کر فرماتے 'اے ابوعمیر! نُغیر کو کیا ہوا (صحیح بخاری 6203) بخاری میں یہ وضاحت ہے کہ ابوعمیر نے یہ پرندہ محض تفریح طبع کیلئے رکھا تھا۔ اگر کبوتروں کو اپنے گھر میں زینت اور بچوں کے دل بہلانے کیلئے رکھا جائے تو حدیث بالا کے پیش نظر اسکی گنجائش ہے لیکن انہیں اڑانے اور شرط لگانے کیلئے رکھنا ناجائز ہے حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو کبوتروں کے پیچھے پیچھے بھاگ رہا تھا آپ نے فرمایا کہ ایک شیطان ہے جو مادہ شیطان کے پیچھے بھاگ رہا ہے۔ (مسند امام 452/2) امام ابوداؤد اور امام ابن ماجہ نے اس حدیث پر بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے۔ ''کبوتروں سے کھیلنا''

ابن ماجہ میں مختلف صحابہ کرام سے اسکی کراہت کے متعلق متعدد روایات ہیں (3767,3765,3764 ان کے پیش نظر انسان کو اس قسم کے فضول شوق سے اجتناب کرنا چاہیے۔

سوال: اگر منبر موجود ہو تو کیا اس کے بغیر خطبہ دیا جا سکتا ہے؟ ہمارے ہاں سالہا سال سے یہ